علمائے اہلسنت دیوبند
پر تین سوالات یعنی اعتراضات کے جوابات پر مشتمل

دِفاعِ اہلِ السُّنّۃ والجماعۃ

دار العلوم دیوبند اور پاک و ہند کے جید علماء کرام کی تقاریظ کے ساتھ مزین

تصنیف

مولانا ساجد خان نقشبندی

پسند فرمودہ

مناظر اسلام شہزادہ اہلسنت فاتح فرق باطلہ شیر پختونخواہ

حضرت مولانا غازی مفتی ندیم محمودی حفظہ اللہ

مکتبہ ختم نبوۃ
محلہ جنگی پشاور

اہل السنۃ والجماعۃ کی عبارات پر تین سو (۳۰۰) سے زائد اعتراضات کے جوابات پر مشتمل

پہلا مکمل انسائیکلو پیڈیا

دفاع
اہل السنۃ والجماعۃ

مؤلف

مناظر اہل سنت

حضرت مولانا ساجد خان نقشبندی حفظہ اللہ

تصحیح ونظر ثانی:

خطیب اہل السنۃ

حضرت مولانا عبد اللہ صاحب قاسمی حفظہ اللہ

باہتمام: مناظر اسلام غازی اسلام حضرت مفتی ندیم صاحب محمودی حفظہ اللہ

شعبہ نشر واشاعت

مکتبہ ختم نبوت پشاور

فہرست

لکھ کر مولانا احمد رضا خان صاحب کی قبر پر چڑھا دیا جائے اس سے زائد ہم کچھ نہیں کہتے۔

اہل السنۃ والجماعۃ کا رضاخانیوں کے ساتھ اختلاف اصولی ہے

قارئین کرام! مسلمانوں کا رضاخانیوں کے ساتھ اختلاف اصولی اختلاف ہے بعض حضرات صرف اسے جاہلوں کا گروہ یا صلوٰۃ وسلام ومیلاد کا اختلاف کہہ کر نظر انداز کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بریلوی حضرات نے جو علم غیب، حاضر وناظر، مختار کل نور وبشر وغیرہا پر جو عقائد اپنائے ہیں پھر ان کی گستاخانہ عبارات وہ کفریہ وشرکیہ ہیں انہیں کسی بھی طرح فروعی اختلاف نہیں کہا جاسکتا یہ ضرور ہے کہ فروع میں بھی اس مذہب والوں کے ساتھ ہمارا اختلاف ہے لیکن اصولی اختلاف ان کے عقائد کی بناء پر ہے۔

مولانا گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ:

’’**سوال:** حضور فرماتے ہیں کہ جو شخص علم غیب کا قائل ہو وہ کافر ہے حضرت جی آج کل تو بہت آدمی ہیں کہ نماز پڑھتے ہیں وظائف بکثرت پڑھتے ہیں مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا میلاد میں حاضر رہنا وحضرت علی کا ہر جگہ موجود ہونا دور کی آواز کا سننا مثل مولوی احمد رضا بریلوی کے جنہوں نے رسالہ علم غیب لکھا ہے کہ نمازی اور عالم بھی ہیں کیا ایسے شخص کافر ہیں ایسوں کے پیچھے نماز پڑھنی اور محبت ودوستی رکھنی کیسی ہے؟

جواب: جو شخص اللہ جل شانہ کے سوا علم غیب کسی دوسرے کو ثابت کرے اور اللہ کے برابر کسی دوسرے کا علم جانے وہ بیشک کافر ہے اس کی امامت اور اس سے میل جول محبت ومودت سب حرام ہے۔ فقط۔ واللہ تعالیٰ اعلم‘‘۔ (فتاویٰ رشیدیہ: ص ۴۷)

اس جگہ حضرت گنگوہی نے واضح فتویٰ دیا ہے کہ ایسا شخص کافر ہے اور ظاہر ہے اور احمد رضا کی کئی کتب سے علم غیب کا عقیدہ ثابت ہے تو مندرجہ بالا فتوے میں واضح طور پر ایسے آدمی کی تکفیر کی گئی ہے اور استفتاء میں خاص طور پر احمد رضا خان کا حوالہ بھی دیا گیا ہے مگر حضرت گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نے کسی قسم کی رعایت نہیں کی اور حکم شرعی واضح کیا۔